السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل اکثر دیکھا جاسکتا ہے کہ بہت سے مرد عورتوں اور بہت سی عورتیں مردوں جیسی حرکات وسکنات اختیار کرتی ہیں۔ لڑکیاں لڑکوں کا جبکہ لڑخے لڑکیوں کا روپ دھارے نظر آتے ہیں۔ ان میں سے بہت سی عورتیں اور مردوہ بھی ہیں جوایک جیسا لباس استعمال کرتے ہیں۔ کیا شریعت اس کی اجازت دیتی ہے؟ یا ایسا کرنا گناہ ہے؟ اگر یہ مشابہت گناہ ہے تو اس گناہ کی نوعیت کیا ہے؟ آیا یہ صغیرہ گناہ ہے یا کبیرہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے مرد وعورت کو علیحدہ علیحدہ ساخت پر پیدا کیا ہے۔ مرد وعورت ایک نہیں بلکہ دو اصناف ہیں۔ لہذا ان دونوں اصناف کو اپنا علیحدہ علیحدہ تشخص قائم رکھنا چاہیئے۔ ان کی صنفی شناخت کو باقی رکھنا اللہ تعالیٰ کی منشاء ہے، اسی لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو عورتوں اور عورتوں کو مردوں کی مشابہت سے روکا ہے۔ ہم اپنے معاشرے میں مردوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ عورتوں کی طرح ریشم کا لباس پہنتے ہیں، سونے کے زیورات استعمال کرتے ہیں گلے میں زنجیر اور پیروں میں پازیب اور کانوں میں بالیاں وغیرہ ڈال لیتے ہیں، عورتوں کی طرح لمبے لمبے بال رکھتے ہیں اور داڑھی وغیرہ مونڈھ کر عورتوں جیسی شکل وصورت اختیار کرتے ہیں جبکہ عورتیں مردوں جیسی وضع قطع اختیار کرتی ہیں، مردوں جیسا لباس پہنتی ہیں، مردوں کے جوتوں جیسے جوتے پہنتی ہیں، انہی کی طرح پگڑی یا ٹوپی پہنتی ہیں، بالوں کی ہیئت مردوں جیسی بنا کر بے حجاب گھر سے باہر نکلتی ہیں، شلوار وغیرہ کو ٹخنوں سے اوپر رکھتی ہین۔

عورتوں کے مردوں اور مردوں کے عورتوں سے مشابہت کرنے کو بعض لوگ معیوب نہیں سمجھتے بلکہ اسے تہذیب وثقافت اور ترقی کا نام دیتے ہیں جبکہ شریعتِ اسلامی میں مردوں کا عورتوں اور عورتوں کا مردوں سے مشابہت کرنا گناہِ کبیرہ ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے۔ یعنی اس قسم کی حرکتیں کرنے والے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور کردیے جاتے ہیں، اس سے بڑھ کر اور کیا وعید ہوگی!
اس سلسلے میں چند احادیث ملاحظہ کریں:

1۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

(لعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم المخنثین من الرجال والمترجلات من النساء وقال ((اخرجوہم من بیوتکم)) (بخاري، اللباس، اخراج المتشبھین بالنساء من البیوت، ح: 5886

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت کی جو (بناوٹی طورپر) مخنث بنتے ہیں اور مردوں کی طرح بننے والی عورتوں پر لعنت کی ہے، اور آپ نے فرمایا کہ ان زنانہ بننے والے مردوں کو اپنے گھروں سے نکال دو۔''

2۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں:

(لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المتشبھین من الرجال بالنساء والمتشبھات من النساء بالرجال (بخاري، اللباس، المتشبھین بالنساء والمتشبھات بالرجال، ح: 5885، ابوداؤد، اللباس، فی لباس النساء، ح: 4097

''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت بھیجی ہے جو عورتوں جیسا چال چلن اختیار کریں اور ان عورتوں پر لعنت بھیجی ہے جو مردوں جیسا چال چلن اختیار کریں۔''

3۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

(لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرجل یلبس لبسة المرأة والمرأة تلبس لبسة الرجل" (ابوداود، اللباس، فی لباس النساء، ح: 4098، مسند احمد 325/2، حاکم 194/6، ابن حبان: 5721"

''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے ایسے مرد پر جو عورت جیسا لباس پہنے اور ایسی عورت پر جو مرد جیسا لباس پہنے۔''

4۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا کہ ایک عورت (مردوں جیسا) جوتا پہنتی ہے (اس کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟) تو وہ فرماتی ہیں:

"لعن رسول اللہ الرجلة من النساء"

''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کی طرح بننے والی عورت پر لعنت کی ہے۔''

5۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک عورت کمان لٹکائے ہوئے گزری تو آپ نے فرمایا:

(لعن اللہ المتشبھات من النساء بالرجال والمتشبھین من الرجال بالنساء) (الطبرانی الاوسط، ح: 4003)

''اللہ نے ان عورتوں پر لعنت کی جو مردوں کی مشابہت اختیار کریں اوران مردوں پر بھی جولعنت بھیجی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کریں۔''

6۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(ثلاثۃلایدخلون الجنۃ: العاق لوالدیہ والدیوث والرجلۃ من النساء) (حاکم 72/1)

''والدین کی نافرمانی کرنے والا، دیوث اور مردنُما عورت۔''

7۔اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لیس منا من تشبہ من النساء بالرجال ولامن تشبہ من الرجال بالنساء) (مسنداحمد، ح: 6836)

''وہ ہم میں سے نہیں ہیں جو عورتیں مردوں کی اور مرد عورتوں کی مشابہت اختیار کریں۔''

مذکورہ بالااحادیث میں سے پہلی تین احادیث پر شارح مسلم امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل باب قائم کیا ہے:

(تحریم تشبہ الرجال بالنساء وتشبہ النساء بالرجال، فی لباس وحرکۃ وغیر ذالک) (ریاض الصالحین 476/2)

''لباس اور حرکت واداوغیرہ میں مردوں کو عورتوں کی اور عورتوں کو مردوں کی مشابہت اختیارکرنا حرام ہے۔''

لہذا جس مسلمان تک اسلامی تعلیمات پہنچ چکی ہوں اسے چاہیئے کہ اس لعنتی اور دوزخ میں دھکیلنے والے کام سے اجتناب کرے۔ مسلمان اور مومن ہونے کا یہی تقاضا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

گناہانِ کبیرہ، صفحہ:610

محدث فتویٰ